سوال

قرآن با(266)ے میں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کو کیا جواب دیا جانا چاہیئے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعد!

بدعتی لوگوں کو سمجھانے کے لئے بدعات کی ممانعت میں وارد احادیث مبارکہ سنائی جائیں۔ نبی کریم نے فرمایا۔

«وإياكم ومحدثات الأمور؛ فإن كل محدثة بدعة، وكل بدعة ضلالة» أخرجه أبو داود (4067)

تم نئے نئے کام ایجاد کرنے سے بچو؛ کیونکہ ہر نیا کام بدعت ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے "

نبی کریم نے فرمایا۔

«إن أصدق [illegible] (3/188)

" یقیناً [illegible] "

نبی کریم نے فرمایا۔

«من أحدث في أمرنا هذا ما ليس منه فهو رد» أخرجه البخاري (2697) ومسلم (1718)

"جس کسی نے بھی ہمارے اس امر (دین) میں کوئی نئی چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہ ہو تو وہ مردود ہے "

ے ہاتھ میں ہے، وہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے پر چلا دیتا ہے۔

جو نبی کریم سے ثابت ہو وہ بدعت نہیں ہو سکتی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ]

جلد 2